UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. ……………

Subject: Urdu (New Course) **Paper: I (Jadeed Adab) (306)** **Time: 3 Hrs.** **Marks: 100**

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ حصہ اول میں سے تین اور حصہ دوم میں سے ایک سوال کا جواب دیجیے۔

سوال نمبرا۔ فنی خصوصیات کی نشاندہی کرتے ہوئے متن کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ (۲۰)

(الف)
مرے چارہ گر کو نوید ہو، صفِ دشمناں کو خبر کرو
وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر وہ حساب آج چکا دیا
کرو کج جبیں پہ سر کفن، مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو
کہ غرورِ عشق کا بانکپن، پس مرگ ہم نے بُھلا دیا
جو رُکے تو کوہِ گراں تھے ہم، جو چلے تو جاں سے گزر گئے
رہِ یار ہم نے قدم قدم تجھے یادگار بنا دیا
ادھر ایک حرف کہ کشتنی یہاں لاکھ عذر تھا گفتنی
جو کہا تو سن کے اڑا دیا جو لکھا تو پڑھ کے مٹا دیا

(ب)
سلیماں سر بہ زانو، تُرش رُو، غم گیں، پریشاں مُو
سبا ویراں کہ اب تک اس زمیں پر ہیں
جہاں گیری، جہاں بانی، فقط طرارۂ آہو
کسی عیّار کے غارت گروں کے نقشِ پا باقی
محبت شعلۂ پراں، ہوس بُوئے گُلِ بے بُو
سبا باقی نہ مہ روے سبا باقی
زِ رازِ دہر کمتر گو!

(حصہ اوّل)

سوال نمبر ۲:۔ فراق گورکھپوری کی غزل جمالیاتی طرزِ احساس کی بہت عمدہ مثال ہے۔اظہارِ خیال کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳۔ ناصر کاظمی نے جدید اُردو غزل کو نہایت دل کش اور اثر انگیز لہجہ عطا کیا۔آپ کا کیا خیال ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۴۔ ن۔م۔راشد کے آدرشی یا تصوراتی انسان کے بارے میں اُن کی نظموں کے حوالے دے کر وضاحت کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵۔ فیض احمد فیض کی شاعری رومان اور حقیقت کا نہایت خوبصورت امتزاج ہے۔سیر حاصل بحث کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۶۔ مجید امجد وقت کی جابرانہ حاکیت کو تسلیم کرنے کے باوجود لمحۂ موجود سے زندگی کا رس نچوڑ لینے پر اصرار کرتے ہیں۔اظہارِ خیال کیجیے۔ (۲۰)

(حصہ دوم)

سوال نمبر ۷۔ ''گنجینۂ گوہر'' کے حوالے سے شاہد احمد دہلوی کی خاکہ نگاری کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۸۔ قرۃ العین حیدر کے ناول ''آخرِ شب کے ہم سفر'' کا فکری وفنی جائزہ پیش کیجیے۔ (۲۰)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. …………….

Subject: Urdu (New Course) **Paper: II (Tanqeed) (307)** **Time: 3 Hrs.** **Marks: 100**

نوٹ: درج ذیل سوالات میں سے پانچ کے جواب تحریر کیجئے۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے۔

سوال نمبر 1۔ درج ذیل نظم کا فکری و فنی تجزیہ کیجیے۔

بھکارن

تیز قدموں کی آہٹوں سے بھری
رہگزر کے دو رویہ سبزہ وکشت
چارسو ہنستی رنگتوں کے بہشت
صد خیابانِ گل، کہ جن کی طرف
دیکھتا ہی نہیں کوئی راہی!
سرخ پھولوں سے اک لدی ٹہنی
آن کر جھک گئی ہے رستے پر
کنکروں پر جبیں رگڑتی ہے
راہگیروں کے پاؤں پڑتی ہے
''میں کہاں روز روز آتی ہوں
ہے مرے کوچ کی گھڑی نزدیک
جانے والو، بس اک نگاہ کی بھیک''

سوال نمبر۲۔ تجزیہ وتعبیر اور تحسین ومحاکمہ تنقید کے بنیادی وظائف میں شامل ہیں۔ بحث کیجیے۔

سوال نمبر۳۔ ارسطو اور لانجائنس کے حوالے سے کلاسیکی مغربی تنقید پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۴۔ مغرب میں رومانوی تنقید کے اہم نظریات پر روشنی دالئے۔

سوال نمبر۵۔ مغرب کی مارکسی تنقید میں ادب وشعر کو کن افکار کی کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے۔

سوال نمبر۶۔ ہیئتی تنقید اور نئی تنقید کے مماثلات اور افتراقات پر روشنی ڈالئے۔

سوال نمبر۷۔ مغرب میں نفسیاتی تنقید کی اساس کیا ہے۔ مفصل بحث کیجیے۔

سوال نمبر۸۔ نفسیاتی تنقید میں ریاض احمد اور حسن عسکری کے میلانات پر روشنی ڈالئے۔

سوال نمبر۹۔ ساختیاتی تنقید میں سوسیئر کے لسانی نظریات کیا اہمیت رکھتے ہیں۔

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. …………….

Subject: Urdu (New Course) **Paper: III (Iqbal Ka Khususi Mutalaa)** **Time: 3 Hrs.** **Marks: 100**

نوٹ: پانچ سوالات کے جواب دیجئے۔ پہلے دو سوال لازمی ہیں۔ ہر سوال کے لئے مساوی نمبر مختص ہیں۔

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح حوالہ متن کے ساتھ کیجئے۔ نیز فنی محاسن کی نشاندہی کریں۔ (20)

الف) میر سپاہ نا سزا لشکریاں شکستہ صف
آہ !وہ تیرِ نیم کش جس کا نہ ہو کوئی ہدف
تیرے محیط میں کہیں گوہرِ زندگی نہیں
ڈھونڈ چکا میں موج موج دیکھ چکا صدف صدف
عشق بتاں سے ہاتھ اُٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا
نقش و نگار دیر میں خون جگر نہ کر تلف
کھول کے کیا بیان کروں سر مقام مرگ و عشق
عشق ہے مرگِ باشرف موت حیاتِ بے شرف

ب) ہے مگر اس نقش میں رنگ ثباتِ دوام
جس کو کیا ہو کسی مرد خدا نے تمام
مرد خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ
عشق ہے اصل حیات ، موت ہے اس پر حرام
تندو سبک سیر ہے گرچہ زمانے کی رو
عشق خود اک سیل ہے سیل کو لیتا ہے تھام
عشق کی تقویم میں عصر رواں کے سوا
اور زمانے بھی ہیں جن کا نہیں کوئی نام

سوال نمبر۲: درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح بحوالہ متن کیجئے اور فنی محاسن کی نشاندہی بھی کریں۔ (20)

الف)
سجدۂ کزوے زمیں لرزیدہ است
بر مرادش مہر و مہ گردیدہ است
سنگ اگر گیرد نشاں آں سجود
در ہوا آشفتہ گرد و ہم چو دود
ایں زماں جز سربزیری، ہیچ نسیت
اندر و جز ضعفِ پیری ہیچ نسیت
آں شکوہِ ربّی الاعلیٰ کجاست
ایں گناہِ اوست یا تقصیر ماست؟

ب)
جہان عشق نہ میری نہ سروری داند
ہمیں بس است کہ آئین چاکری داند
نہ ہر کہ طوفِ بتی کرد و سبت زناری
صنم پرستی و آداب کافری داند
ہزار خیبر و صد گونہ اژدر راست این جا
نہ ہر کہ نانِ جویں خورد حیدری داند
بچشم اہل نظر از سکندر افزوں است
گدا گرے کہ مآل سکندری داند

سوال نمبر۳: علامہ اقبال کی فارسی اور اردو تصانیف کا مفصل تعارف قلم بند کیجئے۔ (20)

سوال نمبر۴: اقبال کا تصور وطنیت / قومیت ان کی شاعری کے پہلے دور کا نمائندہ تصور ہے جو بعد ازاں ملت کے تصور میں مدغم ہو گیا مفصل لکھیے۔ (20)

سوال نمبر۵: اقبال کے تصور فن پر تفصیلی مضمون قلم بند کیجئے۔ (20)

سوال نمبر۶: علامہ اقبال مولانا روم کو اپنا پیر تسلیم کرتے تھے رومی کی تعلیمات کا اثر اقبال کے ہاں کس طرح اظہار پاتا ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔ (20)

سوال نمبر۷: کلام اقبال میں مغرب کے کن تہذیبی و سیاسی پہلوؤں کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے وضاحت کیجئے۔ (20)

سوال نمبر ۸: اقبال کے تصورِ خودی کے لوازم و عناصر کیا ہیں؟ تفصیلی جواب لکھیے۔ (20)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Roll No. …………….

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Subject: Urdu (New Course) **Paper: IV (Usool-e-Tehqeeq-o-Tadveen)** **Time: 3 Hrs.** **Marks: 100**

نوٹ: حصہ اوّل میں سے کوئی سے چار اور حصہ دوم میں سے ایک سوال حل کرنا لازم ہے۔ تمام سوالات کے نمبر یکساں ہیں۔

(حصہ اوّل)

سوال نمبر۱: اُردو میں تحقیق کی روایت پر مفصّل نوٹ لکھیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۲: تدوینِ متن کی ضرورت واہمیت بیان کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۳: تحقیق کی جامع تعریف کرتے ہوئے محقق کے اوصاف پر روشنی ڈالیے۔ (۵+۱۵)

سوال نمبر۴: اُردو کے اوّلین تین اہم تذکروں کا تحقیقی مآخذ کے طور پر جائزہ لیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۵: تصحیح متن سے کیا مراد ہے۔ اُردو میں تصحیح متن کے مسائل پر ایک شذرہ لکھیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۶: درج ذیل تحقیقی اصطلاحات پر نوٹ لکھیے۔ (۱۰+۱۰)

الف) خاکہ ب) بنیادی وثانوی مآخذات

سوال نمبر۷: تدوین کے درج ذیل مآخذات پر نوٹ لکھیے۔ (۱۰+۱۰)

الف) روزنامچہ ب) بیاض

(حصہ دوم)

سوال نمبر۸: اُردو تحقیق وتدوین میں امتیاز علی عرشی کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۹: انجمن ترقی اُردو نے اردو ادب کی ترویج وترقی میں کیا کردار ادا کیا ہے۔ (۲۰)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Roll No. …………….

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Subject: Urdu (New Course) **Paper: V(A) [Arbi Zuban O Adab] (310)** **Time: 1 Hr. 30 Min. Marks: 50**

USE SEPARATE ANSWER BOOK FOR EACH PART

سوال نمبر1: مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کا اردو میں بامحاورہ ترجمہ کریں۔ (7 ½ x 2 = 15)

(الف) لَیۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَکُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰکِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالۡکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الۡمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الۡقُرۡبٰی وَ
الۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنَ وَابۡنَ السَّبِیۡلِ ۙ وَالسَّآئِلِیۡنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ وَالصّٰبِرِیۡنَ فِی
الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾

(ب) فَکَیۡفَ اِذَا جَمَعۡنٰهُمۡ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ۟ وَوُفِّیَتۡ کُلُّ نَفۡسٍ مَّا کَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ
مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾

(ج)

(۱) خَیۡرُ النَّاسِ مَنۡ یَنۡفَعُ النَّاسَ

(۲) اَلرَّاشِیۡ وَالۡمُرۡتَشِیۡ کِلَاهُمَا فِی النَّارِ ۔

(۳) اَلۡمُسۡلِمُ مَنۡ سَلِمَ الۡمُسۡلِمُوۡنَ مِنۡ لِسَانِهٖ وَیَدِهٖ

(۴) اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّاتِ

(۵) تُطۡعِمُ الطَّعَامَ وَتَقۡرَاُ السَّلَامَ عَلٰی مَنۡ عَرَفۡتَ وَمَنۡ لَمۡ تَعۡرِفۡ

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل دو اجزاء (الف) اور (ب) میں سے کسی ایک کا اردو میں بامحاورہ ترجمہ کریں۔ (10)

(الف) واسلك مع الناس الأدب — ترى من الدهر العجب
ولا تطاول بنسب — ولا تفاخر بنسب
الحزم في الأمانة — والكيس في الفطانة
لا تغضب الجليسا — لا توحش الأنيسا
لا تكثر العتابا — تنفر الأصحابا

(ب) قطتان اختطفتا جبنة وذهبتا إلى القرد لكي يقسمها بينهما، فقسمها إلى قسمين أحدهما أكبر من الآخر ووضعهما في ميزانه فرجح الأكبر. فأخذ منه شيئا بأسنانه وهو يظهر أنه يريد مساواته بالأصغر، ولكن إذ كان ما أخذه منه هو أكثر من اللازم رجح الأصغر، ففعل بهذا ما فعله بذلك، ثم فعل بذاك ما فعله بهذا، حتى كاد يذهب بالجبنة

سوال نمبر3: درج ذیل تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔ (5)

١- معصوم من الخطأ ٢- خلّد الله ملكه ٣- مستجاب الدعوات
٤- مستقر بعد تنقل ٥- نوّر الله مرقده

سوال نمبر4: "يَـنـصُرُ" سے فعل مضارع کی گردان لکھیں۔ (10)

سوال نمبر5: ذیل میں دیئے گئے اوزان پر پانچ پانچ الفاظ بطور مثال پیش کیجئے۔ " اِفْعَالٌ - تَفْعِيْلٌ " (10)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. ……………..

Subject: Urdu (New Course) **Paper: V(B) [Farsi Zuban O Adab] (310)** **Time: 1 Hr. 30 Min. Marks: 50**

USE SEPARATE ANSWER BOOK FOR EACH PART

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل مصادر میں سے صرف پانچ کا اردو ترجمہ اور مضارع لکھیے:

دریدن، خاستن، کندن، نگریستن، دانستن، آرامیدن، آشامیدن، خوردن، سپردن، کشیدن یا

رفتن مصدر سے ماضی بعید کی گردان اور اس کا اردو ترجمہ لکھیے ۱۰

سوال نمبر۲: رفتن مصدر سے فعل ماضی قریب کی گردان اور اس کا اردو ترجمہ لکھیے یا

خوردنن مصدر سے فعل مستقبل کی گردان اور اس کا اردو ترجمہ لکھیے ۱۰

سوال نمبر۳: کسی ایک نثری اقتباس کا اردو ترجمہ لکھیے: ۱۵

الف: یکی از حکما پسر را نهی کرد از بسیار خوردن، که سیری مردم را رنجور کند. گفت: ای پدر گرسنگی خلق را بکشد. نشنیده ای که ظریفان گفته اند: به سیری مردن به که گرسنگی بردن گفت: اندازه نگاه دار کلوا و اشربوا و لاتسرفوا

نه چندانکه از ضعف جانت برآید نہ چندان بخور کز دهانت برآید

ب: نسیمی دمید از باغ دوستی، دل را فدا کردیم۔ بویی یافتیم از خزانۂ دوستی، بہ پادشاہی برسر عالم ندا کردیم۔ برقی تافت از مشرق حقیقت، آب و گل کم انگاشتیم، دو گیتی بگذاشتیم۔

سوال نمبر۴: کسی ایک شعری اقتباس کا اردو ترجمہ لکھیے: ۱۵

الف: بوادی کہ در آن خضر را عصا خفتست — بسینہ می سپرم رہ اگرچہ پا خفتست
بدیں نیاز کہ باتست، ناز می رسدم — گدا بہ سایۂ دیوار پادشا خفتست
بہ صبح حشر چنین خستہ روسیہ خیزد — کہ در شکایتِ درد و غم دوا خفتست
خروش حلقۂ رنداں ز نازنین پسرے است — کہ سر بہ زانوے زاهد بہ بوریا خفتست

ب: ابر می بارد و من می شوم از یار جدا — چون کنم دل بہ چُنین روزِ زِ دلدار جدا
ابر و باران و من و یار ستادہ بہ و داع — من جدا گریہ کنان، ابر جدا، یار جدا
سبز نو خیز و هوا خُرم و بُستان سرسبز — بلبلِ روی سیہ ماندہ زِ گُل زار جدا
حُسن تو دیر پناید، چو زِ پیمان رفتی — گُل بسی دیر نماند، چو شد از خار جدا

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. …………….

Subject: Urdu (New Course) (311)

Paper: VI (Hali-o-Akber Ki Shaeree Ka Khususi Mutalaa

Time: 3 Hrs. Marks: 100

نوٹ: حصہ اول اور حصہ دوم میں سے دو دو سوالات کے جوابات تحریر کیجئے اور حصہ سوم میں سے حوالہ متن کے ساتھ کسی ایک جز و کی تشریح کیجئے۔

(حصہ اوّل)

سوال نمبر۱: حالی کی جدید غزل گوئی کا فکری و فنی جائزہ لیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۲: اردو مرثیہ نگاری میں مولانا حالی کا مقام و مرتبہ متعین کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۳: ملی نشاۃ الثانیہ کے حوالے سے حالی اور اکبر کی شاعری کے مشترکہ عناصر بیان کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۴: حالی کی نظموں کی اصل شناخت ان کا قومی و ملی شعور ہے۔ مسدس مدو جذر اسلام اور دیگر ملی نظموں کے حوالے سے اظہار خیال کیجیے۔ (۲۰)

(حصہ دوم)

سوال نمبر۵: اکبر کی طنزیہ اور مزاحیہ شاعری پر نوٹ لکھیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۶: اکبر کا قومی اور ملی نقطہ نظر ان کے کلام سے مثالیں دے کر واضح کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۷: اکبر کن حوالوں سے اقبال کے پیش رو ہیں۔ مثالوں سے واضح کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر۸: اکبر کی شاعری کے ادوار پر اس طرح روشنی ڈالیے کہ ہر دور کی شعری خصوصیات واضح ہو جائیں۔ (۲۰)

(حصہ سوم)

سوالنمبر ۹: مندرجہ ذیل اجزا میں سے کسی ایک جزو کی حوالہ متن کے ساتھ اس طرح تشریح کیجیے کہ فنی محاسن واضح ہو جائیں۔ **(۲۰)**

(الف)
تجھ پہ بھولے کوئی عبث اے عمر
تو نے کی جس سے بے وفائی کی
یہ وہ بے مہر ہے کہ ہے اس کی
صلح میں چاشنی لڑائی کی
ہے یہاں حظِ وصل سے محروم
جس کو طاقت نہ ہو جدائی کی
ہے یہاں حفظِ وضع سے مایوس
جس کو عادت نہ ہو گدائی کی
خندۂ گل سے بے بقا، تر ہے
شان ہو جس میں دل ربائی کی

(ب)
موت سے غفلت جوانی میں تو لذّت دے گئی
ہاں مگر پیری میں اس نے مجھ کو رسوا کر دیا
کیا مرے اک دل کو خوش کرنے میں وہ قادر نہیں
ایک کُن سے دو جہاں کو جس نے پیدا کر دیا
ہو طلب کامل تو بس نعمت اسی کا نام ہے
بھوک نے نانِ جویں کو من و سلویٰ کر دیا
یوسفِ معنی کے جلووں کو دکھا کر عشق نے
میری بیداری کو بھی خوابِ زلیخا کر دیا
بے غرض ہو کر مزے سے زندگی کٹنے لگی
ترکِ خواہش نے ہمارا بوجھ ہلکا کر دیا

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. …………….

Subject: Urdu (New Course) **Paper: VII (Lisaniyat)** **Time: 3 Hrs.** **Marks: 100**

نوٹ: حصہ اوّل میں سے دو اور حصہ دوُم میں سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ تمام سوالوں کے نمبر یکساں ہیں۔

حصہ اوّل

۱۔ زبان سے کیا مراد ہے؟ زبان اور بولی کے مابین فرق پر مختصر نوٹ قلم بند کیجئے۔

۲۔ ہند آریائی زبانوں کے عہد قدیم اور عہد جدید کے ارتقا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مفصل نوٹ لکھیے۔

۳۔ ماہرین لسانیات کے پیش کردہ لسانی نظریات کا جائزہ لیجئے۔

۴۔ لسانیات سے کیا مراد ہے؟ لسانیات کی شاخوں صوتیات اور معنیات پر نوٹ لکھیے۔

حصہ دُوم

۵۔ اُردو اور پنجابی زبان کے لسانی اشتراکات کا تقابلی جائزہ لیجئے۔

۶۔ اردو زبان، کھڑی بولی کی ترقی یافتہ شکل ہے۔ مثالوں سے واضح کیجئے۔

۷۔ نصیر الدین ہاشمی نے اپنی کتاب "دکن میں اُردو" میں اُردو زبان کے آغاز و ارتقا کا جو نظریہ پیش کیا ہے۔ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟

۸۔ (الف) مندرجہ ذیل تصانیف کے مصنفین کے نام تحریر کریں۔ (5)

1۔ اردو لسانیات 2۔ تشریحی لسانیات 3۔ اُردو کا صوتی نظام 4۔ عمومی لسانیات: ایک تعارف 5۔ دریائے لطافت

(ب) مندرجہ بالا کتب میں سے کسی ایک کتاب کا مختصر تعارف پیش کریں۔ (15)

۹۔ مختلف ادوار میں اُردو زبان نے کن ناموں سے ارتقائی مدارج طے کیے؟ مثالوں کے ساتھ اس کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

M.A./M.Sc. Part – II Annual Examination – 2022

Roll No. …………….

Subject: Urdu (New Course) **Paper: VIII (Masar Urdu Adab) (313)** **Time: 3 Hrs.** **Marks: 100**

پہلا سوال لازمی ہے۔ حصّہ اوّل اور حصّہ دوم میں سے دو دو سوالوں کے جوابات دیے جائیں۔ تمام سوالوں کے نمبر یکساں ہیں۔

سوال نمبر ۱ : کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ ۲۰

جزو الف۔ ایک نظم سے / دوسری نظم تک جانے میں / وہ زیادہ وقت نہیں لیتے / اگر کہیں لکھا ہوا ہو / دریا / اور اس کے بعد کوئی پل نہ ہو / تب انھیں کوئی نہیں روک سکتا / وہ بہت تیز تیز چلتے ہوئے / سدا بہار پھولوں کے ناموں سے / خزاں میں گرنے والے / آخری پتے تک جا پہنچتے ہیں / اگر ہماری نظموں کا شاعر / کسی کہانی میں / اپنی محبوبہ سے آخری بار مل رہا ہو / یا کسی ڈرامے میں اسے پہلی دفعہ دیکھ رہا ہو / انھیں زیادہ دیر نہیں لگتی / محبت کو ختم کرتے ہوئے / اسٹیج کو دیمک لگاتے ہوئے

جزو ب۔

اُجلا تر ابر تن ہے اور صاف تر اپانی —— اک عمر کا پیاسا ہوں مجھ کو بھی پلا پانی
ہے اک خط نادیدہ دریائے محبت میں —— ہوتا ہے جہاں آ کر پانی سے جدا پانی
دونوں ہی تو سچے تھے الزام کسے دیتے —— کانوں نے کہا صحرا آنکھوں نے سنا پانی
کیا کیا نہ ملی مٹی کیا کیا نہ دھواں پھیلا —— کالا نہ ہوا سبزہ میلا نہ ہوا پانی
جب شام اترتی ہے کیا دل پہ گزرتی ہے —— ساحل نے بہت پوچھا خاموش رہا پانی

حصّہ اوّل

سوال نمبر۲ : اُردو ناول "کئی چاند تھے سرِ آسماں" کی کردار نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ ۲۰

سوال نمبر۳ جادوئی حقیقت نگاری نیّر مسعود کے افسانوں کی اہم جہت ہے۔ تائیدی یا تردیدی مضمون لکھیے۔ ۲۰

سوال نمبر۴ : اسد محمّد خان کی حقیقت نگاری سے متعلق تنقیدی و تعارفی مضمون لکھیے۔ ۲۰

سوال نمبر۵ : منشا یاد کے افسانے ترقی پسند فکر کے ترجمان ہیں۔ تائیدی یا تردیدی مضمون لکھیے۔ ۲۰

حصّہ دوم

سوال نمبر۶ : ذی شان ساحل کی نظمیں پاکستانی معاشرے کی عکاس ہیں۔ تجزیاتی و تعارفی مضمون لکھیے۔ ۲۰

سوال نمبر۷ : عصری شعور کے تناظر میں ظفر اقبال کی غزل گوئی پر مدلل مضمون لکھیے۔ ۲۰

سوال نمبر۸ : احمد مشتاق کی غزل گوئی کے اہم ترین موضوعات کی نشان دہی کیجیے۔ ۲۰

سوال نمبر۹ : عباس اطہر کی پانچ نمایندہ نظموں سے متعلق تعارفی مضمون لکھیے۔ ۲۰